The Voice of the Time

DAILY TIMES

Tuesday
October 30, 2018
Safar 20, 1440 A.H.
Rs.10
Peshawar

Policymakers asked to devise laws and legislations in light of culture and social taboos

PESHAWAR: Law is not equivalent to the gun, nor is the role of law enforcement agencies just with the gun. It's a set of rules and regulatory framework to regulate the human behaviors and interactions. For such regulation, the society develops cultures, traditions and ethics whereas the state develops laws to control the human conduct.

The policy makers while devising laws and legislations must not ignore the culture, its evolution and the sensitivities attached to it as the culture is always stronger than a law.

These were the notions expressed by Syed Khalid Hamdani, District Police Officer (DPO), Swabi during the tenth round of Ulasi Taroon, Youth Capacity Building Workshops organized by the Center for Research and Security Studies (CRSS) at the Women University, Mardan. Barrister Ali Gohar; ShaguftaKhalique, an educationist; and CRSS team leader Malik Mustafa also spoke during the workshop.

DPO Swabi said that there is a disconnect between the concept and practice of rule of law in Pakistan, and lesser the gaps, more the development. The only way to uphold rule of law in the country is ensure its transparent and indiscriminate practice.

He said the youth as future leaders must channelize their interest in studying and analyzing the different cultures wherever they go. Then in the leadership roles in the future, they should try to improve it; studying culture and intervening accordingly. We should question the counterproductive social and cultural norms. The youth can promote rule of law by adherence to law and abiding by the core constitutional values and being a law abiding citizens. Such good practices inspire other members of the society and affect them just like a virus.

The most critical part of the transparent implementation of rule of law is the capacity building of those implementing laws. To harness the maximum potential of the initiatives like CPEC, and utilize these opportunities for the bright and more connected future of our country, we need to be more acceptable and tolerant of diversity. The most vulnerable groups in the society are the biggest victims of violence; which requires facilitating and improving accessibility to the redressal mechanisms. Barrister Ali Gohar said that one of the most important components of democracy is freedom of expression. While it ensures these basic freedoms and the provision of other fundamental rights to the citizens as equal humans, it also requires to know our redlines while exercising our freedom of expression.

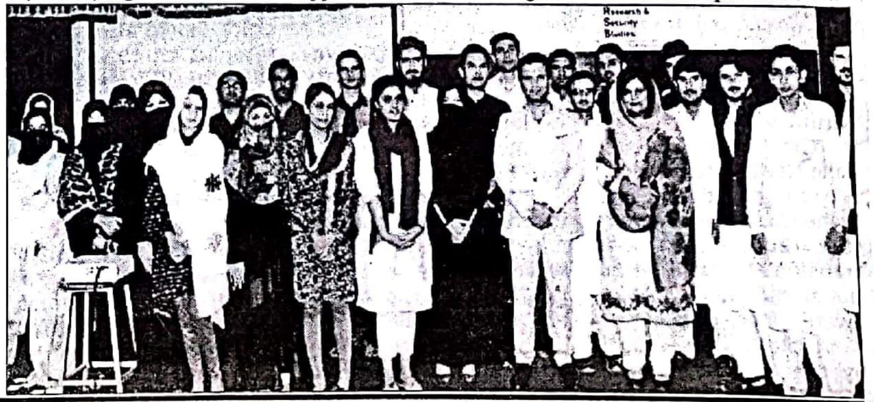

www.dailyazadiswat.com

ABC CERTIFIED — MEMBER APNS/CPNE

Daily AZADI Swat

روزنامہ آزادی سوات

Registered P 426

چیف ایڈیٹر ممتاز احمد صادق

سوات، اسلام آباد اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد روزنامہ

جلد نمبر 24 | بدھ 31 اکتوبر 2018ء، 21 صفر المظفر 1440ھ، 17 کاتک 2075 ب، صفحات 8، قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 297

قانون کی حکمرانی کیلئے بندوق بہتر آپشن نہیں، خالد ہمدانی

موجودہ قوانین پر عملدرآمد میں کئی مشکلات درپیش ہیں، ڈی پی او صوابی

پشاور (بیورو رپورٹ) قانون کی حکمرانی قائم کرنے کیلئے بندوق اور طاقت کا استعمال بہتر آپشن نہیں [illegible]

(بقیہ نمبر 43)

بقیہ (43)

[illegible]

محمدؐ کی غلامی کا کیسا صلہ ملا مجھ کو!!! یزداں نے میرے ہاتھوں میں خود لوح قلم دے دی

کوہاٹ اور ڈیرہ اسماعیل خان سے بیک وقت شائع ہونیوالا جنوبی اضلاع کا کثیر الاشاعت مستند قومی اخبار

روزنامہ

Daily SANGAM NEWS KOHAT

سنگم نیوز

کوہاٹ

چیف ایڈیٹر
جاوید اقبال شنواری

@: Sangamnewskohat@gmail.com

جلد نمبر: 6 | جمعۃ المبارک 30 صفر المظفر 1440ھ 09 نومبر 2018ء صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 162

قانون کی حکمرانی بندوق اور ڈنڈے کا استعمال حل نہیں، خالد ہمدانی

قانون کی حکمرانی قائم کرنے کیلئے بندوق اور ڈنڈے کے استعمال کی ضرورت نہیں ہے بلکہ گھر اور رویوں میں تبدیلی کے ذریعے قانون کی حکمرانی کو یقینی بنا سکتے ہیں

جو قانون موجود ہے اس پر عملدرآمد میں کئی ایک مشکلات درپیش ہے اس میں سب سے بڑا مشکل خود یہاں کا کلچر ہے

کوہاٹ (سنگم نیوز) قانون کی حکمرانی قائم کرنے کے لیے بندوق اور ڈنڈے کا استعمال ہرگز اچھا نہیں ہے بلکہ گھر اور رویوں میں تبدیلی کے ذریعے ہم قانون کی حکمرانی کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صوابی خالد ہمدانی نے قانون کی حکمرانی پر پی آر ایس پی کے زیر اہتمام اولسی تڑون کے نام سے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ورکشاپ میں مردان ڈویژن کے پانچ یونیورسٹیز کے چالیس طلباء و طالبات (بقیہ نمبر 27)

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صوابی خالد ہمدانی نے قانون کی حکمرانی پر پی آر ایس پی کے زیر اہتمام اولسی تڑون کے نام سے منعقدہ ورکشاپ میں گروپ فوٹو

www.jang.com.pk
★★★★★★★
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر روزنامہ سے زیادہ
THE DAILY JANG RAWALPINDI ★★
روزنامہ جنگ راولپنڈی
رجسٹرڈ نمبر NPR-002
فون 5962449، 5962440، 5962277
بانی...... میر خلیل الرحمٰن
صفحات 12 قیمت 20 روپے
TUESDAY OCTOBER 30, 2018 EDITION
جلد 60 منگل 20 صفر المظفر 1440ھ 30 اکتوبر 2018ء 16 کاتک 2075ب نمبر 298

قانون کی حکمرانی رویوں میں تبدیلی سے قائم ہوتی ہے، خالد

سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام اولسی تڑون کے نام سے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ سے خطاب

مردان (نمائندہ جنگ) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صوابی خالد ہمدانی نے کہا ہے کہ قانون کی حکمرانی بندوق کی زور کی بجائے رویوں میں تبدیلی کے ذریعے قائم کی جاسکتی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے مردان ویمن یونیورسٹی میں سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام اولسی تڑون کے نام سے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں مردان کے پانچ یونیورسٹیز کے طلباء و طالبات نے شرکت کی، ڈی پی او نے کہا کہ موجودہ قوانین پر عملدرآمد میں کئی مشکلات درپیش ہیں، جب تک تمام لوگ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اس کا احترام نہیں کرینگے معاشرے میں بہتری اور قانون کی حکمرانی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ بیرسٹر علی گوہر نے کہا کہ بعض علماء، اینکرز اور تجزیہ کار عوام کی جذبات سے کھیلتے ہیں یہ لوگ اپنی خامیوں اور کمزوریوں کو دور کرنے کی بجائے اسلام اور پاکستان کے خلاف سازشوں کا رونا روتے ہیں۔ جمہوریت اور آئین ہمیں تحریر وتقریر کی آزادی، برابری اور قانون پر یکساں عملدرآمد کا حق دیتا ہے، ہمیں قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنی آزادی کا حق استعمال کرنا چاہیے۔ ماہر تعلیم شگفتہ خلیق نے کہا کہ آئین تمام شہریوں کو بلا امتیاز عقیدہ، مذہب فرقہ اور قبیلہ یکساں بنیادی حقوق فراہم کرنے کی ضمانت دیتا ہے۔ پروگرام کے آخر میں شرکاء میں سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے گئے۔

www.dailyaaj.com.pk

پشاور، ایبٹ آباد اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیرالاشاعت قومی روزنامہ

روشن کل کی ضمانت، آج کا نصب العین

روزنامہ آج

پشاور

پاکستان

ایڈیٹر
عبدالواحد یوسفی

صفحات 12

جلد 29 | بدھ 31 اکتوبر 2018ء 21 صفرالمظفر 1440ھ ۔ قیمت 20 روپے ۔ یو اے ای 1 درہم | شمارہ 292

قانون کی حکمرانی، طلبہ کیلئے آگاہی ورکشاپ کا انعقاد

موجودہ قوانین پرعملدرآمد یقینی بنائے بغیر قانون کی بالادستی ممکن نہیں، مقررین کا خطاب

پشاور(نیوزرپورٹر) سنٹرفارریسرچ اینڈ سکیورٹی سٹڈیز کے زیراہتمام ورکشاپ میں مقررین نے ملک میں قانون کی حکمرانی کیلئے موجودہ قوانین پرعملدرآمد یقینی بنانے کا مطالبہ کیاہے، ورکشاپ میں مختلف یونیورسٹیوں کے طلبہ کے علاوہ معروف قانون دان بیرسٹر علی گوہر، ڈی پی (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر1)

بقیہ نمبر1 | آگاہی ورکشاپ

او خالد ہمدانی، سی آر ایس ایس کی شگفتہ حلیق، شمس مومند، مصطفیٰ ملک اور دیگر نے شرکت کی، ورکشاپ کے دوران طلبہ کو جمہوریت کے فروغ، قانون کی حکمرانی، گڈ گورننس اور شہری حقوق وفرائض سے متعلق آگاہی دی گئی، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مقررین کا کہنا تھا کہ قانون کی حکمرانی یقینی بنانے کیلئے رویوں میں مثبت تبدیلی لانے کی ضرورت ہے، ڈی پی او خالد ہمدانی کا کہنا تھا کہ قوانین پر عملدرآمد میں کئی مشکلات کا سامنا ہے، جب تک تمام لوگ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کام نہیں کریں گے، معاشرے میں بہتری اور قانون کی حکمرانی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو ملک میں تبدیلی لانے کیلئے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، بیرسٹر علی گوہر نے تمام مذاہب کے لوگوں کے احترام پر زور دیتے ہوئے بتایا کہ جمہوریت اور آئین ہمیں تحریر وتقریر کی آزادی، برابری اور قانون پر یکساں عملدرآمد کا حق دیتا ہے مگر کوئی بھی آزادی لامحدود نہیں ہوتی، ہمیں قانونی دائرے میں رہتے ہوئے اظہار رائے آزادی کا حق استعمال کرنا چاہیے۔ پروگرام کے آخر میں شرکاء میں سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کیے گئے۔

http://www.dailymashriq.com.pk

اللہ ہی کیلئے ہیں مشرق و مغرب القرآن

DAILY MASHRIQ PESHAWAR

روزنامہ مشرق پشاور

عہد نو کے بانی سید تاج میر شاہ

مسلسل اشاعت کے 51 سال

ABC CERTIFIED پشاور اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

جلد 51 | بدھ 21 صفر المظفر 1440ھ 31 اکتوبر 2018ء 15 کاتک قیمت 20 روپے | شمارہ 330

سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام دو روزہ ورکشاپ اختتام پذیر

ورکشاپ میں پانچ مختلف یونیورسٹیز کے 23 طلباء وطالبات نے شرکت کی

پشاور (کیمپس رپورٹر) سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام اوکسی ٹزون کے نام سے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ اختتام پذیر ہو گیا جس میں پانچ مختلف یونیورسٹیز کے 23 طلباء وطالبات نے شرکت کی، مقررین کا کہنا تھا کہ قانون کی حکمرانی قائم کرنے کیلئے بندوق اور ڈنڈے کا استعمال بہتر آپشن نہیں ہے بلکہ کلچر اور رویوں میں تبدیلی کے ذریعے ہم قانون کی حکمرانی کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قانون سب کیلئے برابر ہے کوئی قانون سے بالاتر نہیں مگر بدقسمتی سے ہمارے ہاں

(بقیہ 12 صفحہ 9)

بقیہ نمبر | ورکشاپ اختتام پذیر | 12

تحریری قانون اور قانون پر عملدرآمد میں تار منقطع ہے جو قانون موجود ہے اس پر عملدرآمد میں کئی ایک مشکلات درپیش ہیں۔

★★★★★★
قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں، القرآن
ABC CERTIFIED
پشاور اسلام آباد لاہور ملتان رحیم یار خان مظفر آباد کراچی فرینکفرٹ لندن اور گلگت بلتستان سے روزانہ شائع ہونیوالا پہلا اردو اخبار
فون نمبرز: 091-5252021
فیکس نمبرز: 091-5606315
http://www.dailyausaf.com
E-mail:ausaf@dsl.net.pk
اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
روزنامہ اوصاف پشاور
DAILY AUSAF PESHAWAR
چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان
جلد: 4 | بدھ، 21 صفر المظفر 1440ھ، 31 اکتوبر 2018ء، 17 کاتک 2075ب، صفحات 12 قیمت 20 روپے | شمارہ 113
WEDNESDAY, OCTOBER 31, 2018 Registered ID 174

رویوں میں تبدیلی قانون کی حکمرانی کیلئے ناگزیر ہے، ڈی پی او صوابی

قانون کی حکمرانی قائم کرنے کیلئے بندوق اور ڈنڈے کا استعمال بہتر آپشن نہیں

پشاور (بیورو رپورٹ) قانون کی حکمرانی قائم کرنے کے لئے بندوق اور ڈنڈے کا استعمال بہتر آپشن نہیں ہے بلکہ کلچر اور رویوں میں تبدیلی کے ذریعے ہم قانون کی حکمرانی کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صوابی خالد ہمدانی نے قانون کی حکمرانی پر سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام اولسی تڑون کے نام سے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ورکشاپ میں بیرسٹر علی گوہر، ماہر تعلیم اور ماسٹر ٹرینر شگفتہ خلیق، مصطفیٰ ملک اور شمس مومند سمیت مردان کلسٹر کے پانچ یونیورسٹیز کے تائیس طلباء و طالبات نے شرکت کی ورکشاپ کا بنیادی مقصد نوجوانوں کے تنقیدی صلاحیتوں کو نکھار کر دوسروں کے خیالات عقائد و نظریات کا احترام کے ساتھ جائزہ لے کر آگے بڑھے اور ایک پر امن معاشرے کے قیام میں اپنا کردار ادا کر سکے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ قانون کی حکمرانی کا مطلب یہ ہے کہ قانون سب کے لئے برابر ہے کوئی قانون سے بالاتر نہیں۔ مگر بدقسمتی سے ہمارے ہاں تحریری قانون اور قانون پر عملدرآمد میں تار منقطع ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض علماء، انکرز اور تجزیہ کار عوام کی جذبات سے کھیلتے ہیں یہ لوگ اپنی خامیوں اور کمزوریوں کو دور کرنے کی بجائے اسلام اور پاکستان کے خلاف سازشوں کا رونا روتے ہیں۔

www.express.com.pk
DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس پشاور
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 17 شمارہ 31 | بدھ، 21 صفر المظفر 1440ھ 31 اکتوبر 2018ء صفحات 12 قیمت 20 روپے

اولسی تڑون کا دو روزہ ورکشاپ اختتام پذیر

قانون کی حکمرانی قائم کرنے کیلئے بندوق اور ڈنڈے کا استعمال بہتر آپشن نہیں، مقررین

پشاور (کیمپس رپورٹر) سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام اولسی تڑون کے نام سے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ اختتام پذیر ہوگیا جس میں پانچ مختلف یونیورسٹیز کے تائیس طلباء و طالبات نے شرکت کی، مقررین کا کہنا تھا کہ قانون کی حکمرانی قائم کرنے کیلئے بندوق اور ڈنڈے کا استعمال بہتر آپشن نہیں بلکہ کلچر اور رویوں میں تبدیلی کے ذریعے ہم قانون کی حکمرانی کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ قانون سب کیلئے برابر ہے کوئی قانون سے بالاتر نہیں مگر بدقسمتی سے ہمارے ہاں تحریری قانون اور قانون پر عملدرآمد میں تار منقطع ہے جو قانون موجود ہے اس پر عملدرآمد میں کئی مشکلات درپیش ہے۔

www.akhbarekhyber.com
DAILY AKHBAR-E-KHYBER
ترجمانِ ماضی، شانِ حال، جانِ استقبال
Member CPNE
روزنامہ
اخبارِ خیبر
پشاور
پاکستان
PH: 091-5704434
091-5846378
Fax: 091-5846384
Info@akhbarekhyber.com
ABC Certified
پشاور، اسلام آباد اور لاہور سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت اخبار
صفحات 12
جلد نمبر 9 منگل 30 اکتوبر 2018ء، 20 صفر المظفر 1440ھ، 15 کاتک قیمت 15 روپے شمارہ 203

قانون کی حکمرانی کیلئے بندوق کا استعمال بہتر آپشن نہیں، خالد ہمدانی

پشاور (خبر نگار) قانون کی حکمرانی قائم کرنے کے لئے بندوق اور ڈنڈے کا استعمال بہتر آپشن نہیں بلکہ کلچر اور رویوں میں تبدیلی کے ذریعے قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے، ان خیالات کا اظہار ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صوابی خالد ہمدانی نے قانون کی حکمرانی پر سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام اولسی تڑون کے نام سے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں مردان کے پانچ یونیورسٹیز کے طلباء و طالبات نے شرکت کی، ڈی پی او خالد ہمدانی کا کہنا تھا کہ موجودہ قوانین پر عملدر آمد میں کئی مشکلات درپیش ہیں، جب تک تمام لوگ قانون کے دائرے میں رہ کر تنقیدی سوالات نہیں اٹھائیں گے، معاشرے میں بہتری اور قانون کی حکمرانی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔

www.dailysubh.pk

ABC CERTIFIED | صبح ازل یہ مجھ سے کہا جبرائیلؑ نے جو عقل کا غلام ہو وہ دل نہ کر قبول | Member A.P.N.S

روزنامہ صبح پشاور

چیف ایڈیٹر سہیل شمشاد

ایڈیٹر: قیصر بٹ

پشاور، راولپنڈی اور ایبٹ آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار | صفحات 12

جلد 18 | بدھ 31 اکتوبر 2018ء، 21 صفر المظفر 1440ھ قیمت 10 روپے | شمارہ 104

WEDNESDAY 31 OCTOBER, 2018 Reg. P.N 468 ABC CERTIFIED

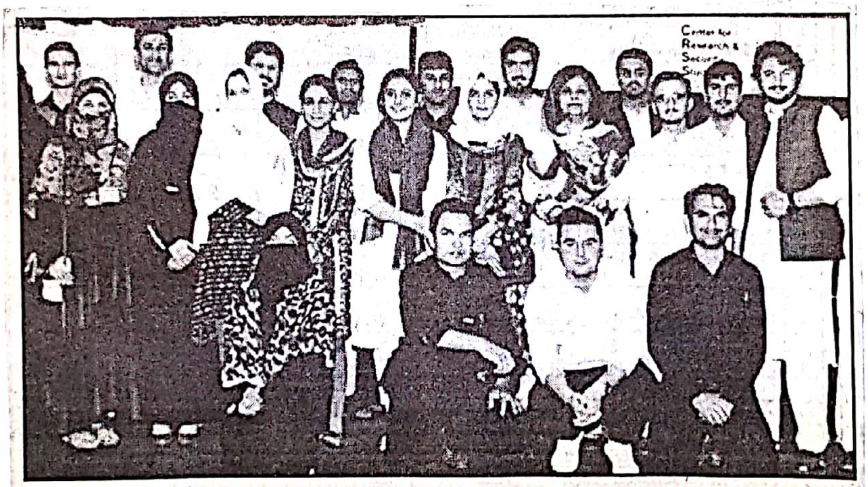

پشاور، سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام ورکشاپ میں شریک شرکاء کا گروپ فوٹو

قانون کی حکمرانی سے متعلق طلبہ کی تربیت کیلئے آگاہی ورکشاپ

موجودہ قوانین پر عملدرآمد یقینی بنائے بغیر قانون کی بالادستی ممکن نہیں، مقررین

پشاور (پریس ریلیز) سنٹر فار ریسرچ اینڈ سکیورٹی سٹڈیز کے زیر اہتمام ورکشاپ میں مقررین نے ملک میں قانون کی حکمرانی کیلئے موجودہ قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے، ورکشاپ میں مختلف یونیورسٹیوں کے طلبہ کے علاوہ معروف قانون دان بیرسٹر علی گوہر، ڈی پی او خالد ہمدانی، سی آر ایس ایس کی شگفتہ خلیق، شمس مومند، مصطفیٰ ملک اور دیگر نے شرکت کی، ورکشاپ کے دوران طلبہ کو جمہوریت کے (باقی صفحہ 9 نمبر 54)

بقیہ نمبر 54 آگاہی ورکشاپ

فروغ، قانون کی حکمرانی، گڈ گورننس اور شہری حقوق وفرائض سے متعلق آگاہی دی گئی، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مقررین کا کہنا تھا کہ قانون کی حکمرانی یقینی بنانے کیلئے رویوں میں مثبت تبدیلی لانے کی ضرورت ہے، ڈی پی او خالد ہمدانی کا کہنا تھا کہ قوانین پر عملدرآمد میں کئی مشکلات کا سامنا ہے، جب تک تمام لوگ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کام نہیں کریں گے، معاشرے میں بہتری اور قانون کی حکمرانی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو ملک میں تبدیلی لانے کیلئے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، بیرسٹر علی گوہر نے تمام مذاہب کے لوگوں کے احترام پر زور دیتے ہوئے بتایا کہ جمہوریت اور آئین ہمیں تحریر وتقریر کی آزادی، برابری اور قانون پر یکساں عملدرآمد کا حق دیتا ہے مگر کوئی بھی آزادی لامحدود نہیں ہوتی، ہمیں قانونی دائرے میں رہتے ہوئے اظہار رائے آزادی کا حق استعمال کرنا چاہیے۔ پروگرام کے آخر میں شرکاء میں سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کیے گئے۔

www.dailyaeen.com.pk Member APNS-CPNE

آئین اور قانون کی بالادستی کا علمبردار

Daily Aeen Peshawar

روزنامہ آئین پشاور

Chief Editor Rahatullah Khan

چیف ایڈیٹر راحت اللہ خان

ABC CERTIFIED

جلد 29 | بدھ 31 اکتوبر 2018ء 21 صفر المظفر 1440ھ 18 کاتک | قیمت 10 روپے | شمارہ 255

پشاور: سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام ورکشاپ میں شریک شرکاء کا گروپ فوٹو

قانون کی حکمرانی سے متعلق طلبہ کی تربیت کیلئے آگاہی ورکشاپ

پشاور (سٹی رپورٹر) سنٹر فار ریسرچ اینڈ سکیورٹی سٹڈیز کے زیر اہتمام ورکشاپ میں مقررین نے ملک میں قانون کی حکمرانی کیلئے موجودہ قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے، ورکشاپ میں مختلف یونیورسٹیوں کے طلبہ کے علاوہ معروف قانون دان بیرسٹر علی گوہر، ڈی پی او خالد ہمدانی، سی آر ایس ایس کی شگفتہ خلیق، شمس مومند، مصطفیٰ ملک اور دیگر نے شرکت کی۔

Web: www.awamunas.com Email: awamunas@gmail.com

پشاور/لاہور/راولپنڈی/اسلام آباد اور سوات سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت قومی اخبار

The Daily AWAM-UN-NAS Peshawar / Pakistan

Member A.P.N.S

"بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کے لیئے مفید ہو" ﷺ

Member C.P.N.E

روزنامہ عوام الناس پشاور پاکستان

چیف ایڈیٹر محمد اشرف ڈار

WEDNESDAY,31,OCTOBER, 2018, Reg.P.N 540

جلد 14 | بدھ 31 اکتوبر 2018ء 21 صفر 1440ھ قیمت 10 روپے | شمارہ 67

قانون کی حکمرانی سے متعلق طلبہ کی تربیت کیلئے آگاہی ورکشاپ کا انعقاد

موجودہ قوانین پر عملدرآمد یقینی بنائے بغیر قانون کی بالادستی ممکن نہیں، مقررین کا خطاب

پشاور (عوام الناس نیوز) سینٹر فار ریسرچ اینڈ سکیورٹی سٹڈیز کے زیراہتمام ورکشاپ میں مقررین نے ملک میں قانون کی حکمرانی کیلئے موجودہ قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے، ورکشاپ میں مختلف یونیورسٹیوں کے طلبہ کے علاوہ معروف قانون دان بیرسٹر علی گوہر، ڈی پی، او خالد ہمدانی، سی آر ایس ایس کی شگفتہ خلیق، شمس مومند، مصطفی ملک اور دیگر نے شرکت کی، ورکشاپ کے دوران طلبہ کو جمہوریت کے فروغ، قانون کی حکمرانی، گڈ گورننس اور شہری حقوق و فرائض سے متعلق آگاہی دی گئی، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مقررین کا کہنا تھا کہ قانون کی حکمرانی یقینی بنانے کیلئے رویوں میں مثبت تبدیلی لانے کی ضرورت ہے، ڈی پی او خالد ہمدانی کا کہنا تھا کہ قوانین پر عملدرآمد میں کئی مشکلات کا سامنا ہے، جب تک تمام لوگ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کام نہیں کریں گے، معاشرے میں بہتری اور قانون کی حکمرانی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔

پشاور سے شائع ہونیوالا کارکن صحافیوں کا اخبار

ABC Certified

روزنامہ

صفحات 6

ایڈیٹر: گلزار علی خان

وقت پشاور

قیمت 10 روپے

جلد 8 | منگل 30 اکتوبر 2018ء، 20 صفر المظفر 1440ھ | شمارہ نمبر 51

موجودہ قوانین پر عملدرآمد میں کئی مشکلات درپیش ہیں خالد ہمدانی

قانون کی حکمرانی قائم کرنے کیلئے بندوق اور ڈنڈے کا استعمال بہتر آپشن نہیں بلکہ کلچر اور رویوں میں تبدیلی کے ذریعے قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے

پشاور (وقت نیوز) قانون کی حکمرانی قائم کرنے کے لئے بندوق اور ڈنڈے کا استعمال بہتر آپشن نہیں بلکہ کلچر اور رویوں میں تبدیلی کے ذریعے قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے، ان خیالات کا اظہار ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صوابی خالد ہمدانی نے قانون کی حکمرانی پر سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام اولسی تڑون کے نام سے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں مردان کے پانچ یونیورسٹیز کے طلباء و طالبات نے شرکت کی، ڈی پی او خالد ہمدانی کا کہنا تھا کہ موجودہ قوانین پر عملدرآمد میں کئی مشکلات درپیش ہیں، جب تک تمام لوگ قانون کے دائرے میں رہ (بقیہ نمبر 55)

بقیہ نمبر 55

خالد ہمدانی

کر تنقیدی سوالات نہیں اٹھائیں گے، معاشرے میں بہتری اور قانون کی حکمرانی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ ڈی پی او نے بتایا کہ اگر ہم ذہنی طور پر قانون کی پاسداری کے لئے تیار ہوں اور اسے اداروں کی طرف سے قانون پر مکمل عملدرآمد کا یقین ہو تو کوئی وجہ نہیں کہ معاشرہ پرامن اور ترقیافتہ بن کر اس میں قانون کی حکمرانی قائم نہیں ہوگی۔ معروف قانون دان بیرسٹر علی گوہر نے کہا کہ بعض علماء، اینکرز اور تجزیہ کار عوام کی جذبات سے کھیلتے ہیں یہ لوگ اپنی خامیوں اور کمزوریوں کو دور کرنے کی بجائے اسلام اور پاکستان کے خلاف سازشوں کا رونا روتے ہیں، انھوں نے کہا کہ ملک کا ایک طبقہ مذہب کا غلط استعمال کرتا ہے جسکی وجہ سے مذہب بدنام ہوتا جارہا ہے۔

www.jiddat.net

APNS MEMBER

ABC CERTIFIED

پشاور اور ایبٹ آباد سے شائع ہونے والا کثیر الاشاعت اخبار

روزنامہ جدت پشاور

بانی ایس ایم رضوی

جلد نمبر 33

بدھ 31 اکتوبر 2018ء 21 صفر المظفر 1440ھ

341

پشاور، سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام ورکشاپ میں شریک شرکاء کا گروپ فوٹو